7838-حالت حیض میں بیوی کو جماع کے لیے مجبور کرنا

سوال

میں مسلمان اور شادی شدہ ہوں، لیکن میرا خاوند حالت حیض میں میرے ساتھ جماع کرتا ہے، کیا اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہے، یا کہ اسے منع کرنا میرے ذمہ واجب ہے یہ یاد رکھیں کہ مجھے اس سے بہت تکلیف اور اذیت ہوتی ہے، اور میرا سارا دن تکلیف میں بسر ہوتا ہے.
میں یہ سوال اس لیے کر رہی ہوں میں نے اپنی سہیلیوں سے سنا رکھا ہے کہ مرد کے لیے حالت حیض میں بیوی سے جماع کرنا جائز نہیں ؟
اللہ تعالی آپ کو اس پروگرام کی جزائے خیر عطا فرمائے جس نے مجھے اس طرح کے مسائل دریافت کرنے کی فرصت دی ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اس مشکل سے دوچار ہوں اور مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ کیا کروں ؟
اللہ تعالی آپ کو اسلام اور مسلمانوں کے لیے ذخیرہ بنائے.

پسندیدہ جواب

حالت حیض میں عورت کے ساتھ جماع کرنا حرام ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ یہ گندگی ہے، چنانچہ تم حالت حیض میں عورتوں سے دور رہو اور ان کے پاک صاف ہونے سے قبل ان کے قریب مت جاؤ}.البقرۃ(222).

اس لیے طہر آنے کے بعد غسل کرنے سے قبل بیوی سے جماع کرنا حلال نہیں، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{چنانچہ جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو پھر ان کے پاس اس طرح جاؤ جس طرح اللہ تعالی نے تمہیں حکم دیا ہے ...}.البقرۃ(222).

اس معصیت کی قباحت اور شنیع ہونے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درج ذیل فرمان بھی دلالت کرتا ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص حائضہ عورت سے جماع کرے، یا بیوی کی پاخانہ والی جگہ کو استعمال کرے، یا کاہن اور نجومی کے پاس جائے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ کے ساتھ کفر کیا"

سنن ترمذی (243/1) یہ حدیث صحیح الجامع (5918) میں بھی ہے.

اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ اسے ایسا نہ کرنے دیں، اور اسے منع کر دیں اور اگر اس کی بات تسلیم کر لیں تو آپ بھی گناہ میں اس کی شریک ہونگی اور اگر وہ آپ پر جبر کرتا ہے تو اس پر گناہ ہوگا.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (2121) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.